Pak Studies (9th Class)
Muhammad Irfan Shahid
arfan039@hotmail.com
Contact: 0300 - 2262618

مطالعہ پاکستان

انشائیہ و معروضی

9

جماعت نہم

باب العلم اکیڈمی آف سائنس اینڈ کامرس

باب دوم

پاکستان کا قیام

(حصہ دوم ۔ مختصر سوالات)

نوٹ: مختصر جوابات دیں۔

سوال نمبر 1 وزیر اعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے مسلم لیگ کے ارکانِ اسمبلی کے کنونشن 1946ء میں کون سی قرار داد پیش کی؟

جواب: قائد اعظمؒ کی صاف گو گفتگو، مسلم لیگ کنونشن کی تقریروں اور قرارداد کا یہ اثر ہوا کہ ہندوستان کے سیاسی مسئلےُ کے حل میں کابینہ مشن کے ارکان کو بھی پاکستان ناگزیر معلوم ہونے لگا۔ اس کے بعد ایک اور قرار داد وزیرِ اعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہر وردی نے پیش کی جو متفقہ طور پر پاس ہو گئی۔ اس قرار داد میں کہا گیا تھا کہ

''شمال مشرقی خطے میں بنگال اور آسام ، شمال مغربی خطے میں پنجاب ، صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک آزاد اور خود مختار مملکت کی تشکیل دی جائے۔ اس بات کی حتمی یقین دہانی کرائی جائے کہ پاکستان بلا تاخیر قائم کر دیا جائے گا''

اس قرار داد سے وہ ابہام اور سقم دور ہو گیا جو 1940ء کی قرارداد میں ''ریاستوں'' کا لفظ استعمال کرنے سے پیدا ہو گیا تھا۔ کنونشن کے اختتام سے پہلے ہر ممبر نے قیام پاکستان کے لیے جدوجہد کرنے اور اس کے لیے ہر قربانی دینے کا حلف اُٹھایا۔

سوال نمبر 2 کرپس مشن کی تین تجاویز بیان کیجیے؟؟

جواب: **کرپس مشن کی تجاویز:**

1. جنگ کے بعد برِ صغیر تاجِ برطانیہ کے ماتحت ہو گا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔
2. دفاع، امورِ خارجہ و مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔
3. اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔
4. آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی منتخب کی جائے گی جس کے لیے چناؤ کا اختیار صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کو حاصل ہو گا۔ آئین مکمل ہو گیا تو اسے ہر صوبے کی توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ با اختیار ہوں گے کہ وہ مرکز سے علیحدہ ہو کر اپنی آزاد حیثیت قائم کر لیں۔

سوال نمبر 3 قائد اعظمؒ نے مسلم لیگ کے 1940ء کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لئے سمت کا تعین کر دیا۔ اس خطبے کے کوئی سے دو نکات بیان کیجیے؟

جواب: قائد اعظمؒ نے 1940ء میں مسلم لیگ کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدو جہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ اُن کے خطبے کے اہم نکات درج ذیل تھے۔

1. مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ رسم و رواج، روایات، تہذیب و ثقافت اور سب سے بڑھ کر اُن کا مذہب جدا ہے۔ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جداگانہ پہچان رکھتے ہیں۔ اگر برِ صغیر متحدہ صورت میں آزاد ہوتا ہے تو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکے گی۔
2. برطانوی ہند ایک برِ صغیر ہے ملک نہیں اور نہ ہی یہ ایک قوم کا وطن ہے۔ یہاں کئی قومیں رہ رہی ہیں۔ اور ان کے مفادات علیحدہ علیحدہ ہیں۔
3. مسلمان علیحدہ مملکت کا مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ غیر تاریخی نہیں سمجھا جا سکتا۔ برطانیہ سے آئر لینڈ جدا ہوا، سپین اور پرتگال علیحدہ علیحدہ مملکتیں ہیں اور چیکو سلواکیہ کا وجود بھی تقسیم کا نتیجہ بنا۔ برصغیر کا سیاسی مسئلہ قومی یا فرقہ وارانہ نہیں ہے۔ یہ ایک بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اسی تناظر میں اسے حل کرنا ضروری ہے۔

سوال نمبر 4 جناحؒ۔ گاندھی مذاکرات 1944ء میں قائد اعظمؒ کا جواب تحریر کیجیے؟

جواب: قائد اعظمؒ نے گاندھی کے اس انداز کو ایک دھوکا اور مکاری قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی سے قبل پاکستان کا مسئلہ انگریزوں کو حل کرنا چاہیے کیونکہ کانگریس اور گاندھی پر کسی صورت بھی اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

سوال نمبر 5 کئی اہم شخصیات نے برِ صغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی پانچ شخصیات کے نام تحریر کیجیے؟

جواب: جن شخصیات نے برِ صغیر کو تقسیم کرنے کے حوالے سے رائے پیش کی اُن میں چند اہم شخصیات کے نام درج ذیل ہیں:

1. سیّد جمال الدین افغانی
2. عبدالحلیم شرر
3. عبدالجبار خیری
4. مولانا محمد علی جوہر
5. قائد اعظم محمد علی جناحؒ
6. علامہ محمد اقبال
7. چودھری رحمت علیؒ

سوال نمبر 6 کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل ہوئی؟

جواب: کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل درج ذیل تھی:

گروپ اے: بمبئی (ممبئی)، اڑیسہ، یوپی، بہار اور سی پی،

Pak Studies (9th Class)
Muhammad Irfan Shahid
arfan039@hotmail.com
Contact: 0300 - 2262618

گروپ بی: بنگال اور آسام

گروپ سی: پنجاب، سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان

سوال نمبر 7 ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے؟

جواب: ویول پلان:

لارڈ ویول ہندوستان میں برطانوی وائسرائے تھا۔ اس نے برِ صغیر کے مسائل پر غور کرنے کے لئے ایک کانفرنس بلانے کا اعلان کیا تاکہ مستقبل کے آئین، حکومت کی تشکیل اور اسمبلیوں کے چناؤ کے متعلق بنیادی فیصلے کئے جائیں۔ ویول پلان میں درج ذیل نکات شامل ہیں۔

1. مستقبل کا دستور برصغیر کی تمام سیاسی طاقتوں کی مرضی سے بنایا جائے گا۔
2. گورنر جنرل کی انتظامی کونسل بنائی جائے گی اور کونسل میں برصغیر کی سیاسی قوتوں کے نمائندے شریک کئے جائیں گے۔ ان میں چھ ہندو اور پانچ مسلمان ہوں گے۔
3. گورنر جنرل اپنی انتظامی کونسل کی صدارت کرے گا اور انچیف کے علاوہ دوسرے تمام ارکانِ کونسل کا تعلق برصغیر سے ہو گا۔ ارکان کا چناؤ گورنر جنرل خود کرے گا۔
4. مرکز میں انتظامی کونسل کو تشکیل دینے کے بعد تمام صوبوں میں بھی انتظامی کونسلیں منظّم کی جائیں گی۔

سوال نمبر 8 عام انتخابات 46-1945ء میں کانگریس اور مسلم لیگ کا منشور بیان کیجیے؟

جواب: کانگریس کا منشور:

کانگریس کا منشور تھا کی جنوبی ایشیاء کو ایک وحدت کی صورت میں آزاد کیا جائے گا۔ تقسیم کی کوئی سکیم قابل قبول نہ ہو گی۔ کانگریس کا دعوٰی تھا کہ وہ برصغیر میں رہنے والے تمام گروہوں اور فرقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور مسلمان بھی کانگریس کے نقطہٗ نظر سے ہم آہنگ ہیں۔

مسلم لیگ کا منشور:

قائد اعظمؒ کا دعوٰی تھا کہ عام انتخابات پاکستان کے بارے میں استصواب رائے ہو گا۔ اگر مسلمان مسلم لیگ کا ساتھ دیں تو پاکستان بننے دیا جائے ورنہ اس مطالبہ کو از خود مسترد سمجھا جائے۔ مسلم لیگ نے انتخابی اکھاڑے میں قدم اس دعوے کے ساتھ رکھا کہ دوسری جماعتیں برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندگی نہیں کرتی تھیں۔ مسلم لیگ چاہتی تھی کہ قرار دادِ پاکستان کے مطابق جنوبی ایشیاء کو تقسیم کر دیا جائے اور مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کو مکمل اقتدار اعلیٰ حاصل ہو جائے۔

سوال نمبر 9 عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزرا کے نام لکھیے؟

جواب: عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزرا کے نام درج ذیل تھے:

1. لیاقت علی خاں 2. عبدالرب نشتر 3. آئی آئی چندریگر

4. راجہ غضنفر علی خاں   5. جوگندر ناتھ منڈل

سوال نمبر 10   قرار دادِ پاکستان کا متن بیان کیجیے؟

جواب: قرار دادِ پاکستان:

آل انڈیا مسلم لیگ کا ستائیسواں سالانہ اجلاس 23 مارچ، 1940ء کو لاہور کے تاریخی پارک ''اقبال پارک'' میں منعقد ہوا۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے اس اجلاس کی صدارت کی۔ بیگم محمد علی جوہر، آئی آئی چندریگر، مولانا ظفر علی خاں، چودھری خلیق الزّماں، قاضی محمد عیسیٰ، سر عبداللہ ہارون، سردار عبدالرب نشتر اور مولانا عبدالحامد بدایونی جیسی عظیم شخصیات بھی اس اجلاس میں موجود تھیں۔ پورے برصغیر سے بہت بڑی تعداد میں مسلمانوں نے اجلاس میں شرکت کی۔

اجلاس میں قرار دادِ لاہور کے نام سے ایک قرار داد شیر بنگال اے۔کے۔ فضل الحق نے پیش کی اور زبردست نعروں کے ساتھ حاضرین نے قرار داد کو متفقہ طور پر منظور کیا۔ اس طرح اس تاریخی دن کو مسلمانوں نے اپنی منزل کا تعین کر لیا۔

سوال نمبر 11   کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام تحریر کیجیے؟

جواب: کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران:

کابینہ مشن پلان 1946ء میں تین برطانوی وزراء شامل تھے چونکہ تمام ارکان کا تعلق برطانوی کابینہ سے تھا لہٰذا اِسے کابینہ مشن کہا جاتا ہے۔ ان ممبران کے نام درج ذیل ہیں:

1) سر سٹیفورڈ کرپس
2) ای۔وی۔ الیگزینڈر
3) سر پیتھک لارنس

سوال نمبر 12   رولٹ ایکٹ 1919ء پر قائد اعظمؒ کا مؤقف بیان کیجیے؟

جواب: رولٹ ایکٹ 1919ء:

1919ء میں سر سڈنی رولٹ نے ایک ایکٹ پاس کروایا جسے رولٹ ایکٹ کا نام دیا گیا۔ یہ ایک کالا قانون تھا اس میں انتظامیہ کو لامحدود اختیارات دیے گیے اور شہریوں کے حقوق پامال کئے گئے تھے۔ قائد اعظمؒ نے اس کے خلاف آواز بلند کی اور حکومتِ برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہو سکتی۔

سوال نمبر 13   بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیسے کیا؟

جواب: قیامِ پاکستان کے وقت بعض ریاستوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کیا تھا لیکن انڈیا نے بعد ازاں فوج کشی کر کے اُن ریاستوں پر قبضہ کر لیا۔ ریاست جموں و کشمیر کے علاوہ باقی ریاستوں میں مسلمان اقلیت میں تھے۔ اس لئے پاکستان نے صرف مسلم اکثریتی ریاست جموں و کشمیر کے حوالے سے عوامی حقوق کا سوال

Pak Studies (9th Class)
Muhammad Irfan Shahid
arfan039@hotmail.com
Contact: 0300 - 2262618

اُٹھایا، پاکستان کا مؤقف رہا ہے کہ ہر ریاست کے عوام کے حق خود ارادیت کا احترام ہونا چاہیے اور اُن کی مرضی سے ریاست کے مستقبل کے بارے میں فیصلہ کیا جانا چاہیے۔

سوال نمبر 14 3 جون، 1947ء کے منصوبے کے تحت کل جماعتی کانفرنس کا انعقاد بیان کیجیے؟

جواب: کُل جماعتی کانفرنس کا انعقاد:

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے لندن سے واپسی پر ایک کُل جماعتی کانفرنس بلائی جس میں قائد اعظمؒ، لیاقت علی خاں، سردار عبدالرب نشتر، پنڈت نہرو، سردار پٹیل اچاریہ کرپلانی اور بلدیو سنگھ نے شرکت کی۔

وائسرائے ہند نے کانفرنس میں تقسیم کے منصوبے کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کی۔ بعد ازاں ہر جماعت کے راہنماؤں سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ 3 جون، 1947ء کو کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا اور تمام راہنماؤں نے منصوبے کی منظوری دے دی۔

اگرچہ مسلمانوں سے بدعہدی کی گئی تھی اور کانگریسی لیڈروں کی خوشنودی کے لئے منصوبے میں ناانصافیوں سے کام لیا گیا تھا لیکن قائد اعظمؒ نے اس کے باوجود بادلِ ناخواستہ منصوبے کو قبول کر لیا۔ دونوں بڑی جماعتوں کے نمائندوں نے ریڈیو پر تقاریر کیں۔ قائد اعظم محمد علی جناحؒ نے اپنی تقریر پاکستان زندہ باد کے نعرے پر ختم کی۔

سوال نمبر 15 قائد اعظمؒ نے ''سفیر امن'' کا خطاب کیسے پایا؟

جواب: سفیر امن کا خطاب:

1916ء میں قائد اعظمؒ نے میثاقِ لکھنؤ کے تحت دونوں قوموں (مسلمانوں اور ہندوؤں) کو آپس میں متحد کر دیا۔ مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کا حق منوالیا اور ''سفیر امن'' کا خطاب پایا۔